15واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## بروز جمعتہ المبارک 11 اکتوبر 2019

## فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بابت

# محکمہ خوراک

## گوجرانوالہ: فوڈ سیفٹی ٹیم کا غیر معیاری کھانوں کی دکانوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

*1334: چودھری اشرف علی: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ میں فوڈ سیفٹی وڈیری سیفٹی کی کتنی ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں اور یہ کن کن ماہرین، افسران واہلکاران پر مشتمل ہیں؟

(ب) فوڈ سیفٹی ٹیم گوجرانوالہ نے جنوری 2018 سے آج تک کن کن ہوٹلوں، بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کے خلاف غیر معیاری اور ناقص کھانے، بیکری آئٹمز اور مٹھائی فروخت کرنے پر کیا قانونی کارروائی کی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ کی ڈیری سیفٹی ٹیم نے شہر کے داخلی وخارجی راستوں پر جنوری 2018 سے آج تک کتنے گوالوں کو کتنی مرتبہ چیک کیا غیر معیاری، ناقص اور ملاوٹ شدہ دودھ پر کتنے گوالوں کے خلاف کیا قانونی کارروائی عمل میں لائی گئی؟

(د) ڈیری سیفٹی گوجرانوالہ کے پاس دودھ کی کوالٹی چیک کرنے کے لئے کتنی ملک اڈلٹریشن کٹ اور DR Food Lab Milk Analyzer موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے ضلع گوجرانوالہ میں پانچ فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیمیں تشکیل دی ہیں جو کہ ہمہ وقت شہریوں تک صاف ستھری اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے کام کر رہی ہیں۔ فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیموں کے ماہرین، افسران و اہلکاران کی تفصیل ضمنی نمبر (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جنوری 2018 سے اب تک پنجاب فوڈ اتھارٹی، گوجرانوالہ نے ہوٹلوں، بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 7190 احاطوں کا معائنہ کیا اور 5718 ہوٹلوں، بیکریوں اور مٹھائی کی دکانوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے جبکہ غیر معیاری اور ناقص کھانے ،بیکری آئٹمز اور مٹھائی فروخت کرنے پر 191 احاطوں کو سر بمہر کیا، 646 احاطوں کو بھاری جرمانے عائد کیے اور اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث 34 افراد کے خلاف FIR بھی درج کروائیں۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی گوجرانوالہ شہریوں کو خالص اور تازہ دودھ کی فراہمی کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے اور اس ضمن میں جنوری 2018 سے اب تک فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیموں نے شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر ناکے لگا کر 1245 دودھ والی گاڑیوں میں موجود 392829 لیٹر دودھ چیک کیا اور 62795 لیٹر دودھ غیر معیاری و ملاوٹ زدہ ہونے کی بناء پر تلف کیا گیا۔

(د) ہر فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیم کے پاس دودھ کی کوالٹی چیک کرنے کے لیے ایک "ملک اڈلٹریشن کٹ" اور ایک DR Food Lab Milk Analyzer موجود ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

## پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قیام اور ضلعی سطح پر دفاتر سے متعلقہ تفصیلات

*1421: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کب معرض وجود میں آئی اس کے اغراض و مقاصد کیا تھے SOP بابت جرمانہ اور Sealing کیا ہیں؟

(ب) ہیڈ کوارٹر سمیت صوبہ بھر میں اس کے کتنے دفاتر ہیں ضلع وائز آگاہ کریں ان میں تعینات افسران اور ملازمین کے زیر استعمال گاڑیوں کی تفصیل بتائیں؟

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے لئے مختص بجٹ بابت مالی سال 18-2017 اور 19-2018 بتائیں اس عرصہ کے دوران اس کے مکمل اخراجات اور آمدن مد وائز سے آگاہ فرمائیں؟

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے کتنے ملازمین / افسران عملہ ریگولر، کنٹریکٹ / ڈیلی ویجز پر ہیں اور کتنے Deputation پر ہیں ان کی عرصہ تعیناتی و تکمیل کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی ضلع لاہور میں مورخہ 02 جولائی 2012 کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت معرض وجود میں آئی بعد ازاں مورخہ 18 جولائی 2017 کے نوٹیفیکیشن کے بعد پنجاب فوڈ اتھارٹی کا دائرہ اختیار صوبہ بھر میں ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا بنیادی مقصد عام لوگوں تک صاف ستھری، معیاری، صحت مند اور ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں ملاوٹ مافیا اور خوراک کے کاروبار سے منسلک افراد کے خلاف اپنا گھیر اتنگ کیے ہوئے ہے تا کہ لوگوں تک صاف اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

فوڈ آپریٹرز کو پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے تحت ان کے جرم کے مطابق سزا اور جرمانہ کیا جاتا ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی "سیلنگ اینڈ ڈی سیلنگ آف فوڈ بزنس پریمسز ریگولیشنز 2016 کے تحت ملاوٹ کرنے والوں احاطوں اور دیگر ناقص خوراک تیار کرنے و فروخت کرنے والے احاطوں کو سیل اور ڈی سیل کرتی ہے۔ ریگولیشنز ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہیڈ کوارٹر سمیت صوبہ بھر میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کے 36 دفاتر موجود ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور ان دفاتر میں تعینات افسران اور ملازمین کے زیر استعمال 211 گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (3) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے لیے مختص بجٹ و اخراجات بابت مالی سال 18-2017 اور 19-2018 بالترتیب ضمنی نمبر (4 اور 5) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور اس عرصہ کے دوران مد وائز آمدن کی تفصیل ضمنی نمبر (6) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی میں تاحال کوئی ملازم / افسر ریگولر نہ ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی میں 1014 کنٹریکٹ ملازمین / افسران ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (7) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور 781 ڈیلی ویجز Contingent / ملازمین ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (8) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی میں 28 افسران / ملازمین Deputation پر موجود ہیں جن کی تفصیل ضمنی نمبر (9) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

## محکمہ خوراک پنجاب کی طرف سے گندم کی خرید و ترسیل و باردانہ سے متعلقہ تفصیلات

*1433: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سکیم 2018 میں محکمہ خوراک پنجاب نے کتنی گندم کس ریٹ پر کسانوں، زمینداروں و آڑھتیوں سے خرید کی اور کتنا ذخیرہ گوداموں میں اور کتنا اوپن سٹاک کیا اور کتنی رقم کس ٹیکس اور کن شرائط و شرح سود پر حاصل کی؟

(ب) اس وقت محکمہ خوراک کے گوداموں میں کتنی گندم محفوظ ہے اس میں کتنی خراب اور کتنی درست حالت میں ہے، کیا مارچ 2019 تک نئی فصل آنے سے پہلے گودام خالی ہو جائیں گے۔

(ج) سال 2017 اور سال 2018 میں گندم کی ترسیل پر کتنے اخراجات آئے اور کیا مزید سٹاک گودام کی ترسیل کر کے گوداموں کو خالی کر کے آنے والی فصل کے لئے گنجائش ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔

(د) سکیم 2018 میں کتنا باردانہ کس قیمت، شرائط و ضوابط پر خریدا اور مزید سکیم 2019 کیلئے حکومت کتنا باردانہ خرید کرنے کا ارادہ رکھتی ہے نیز کسانوں / زمینداروں کو بہترین سہولیات دینے کے لیے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیل سے آگاہ کریں۔

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سکیم 2018 میں محکمہ خوراک پنجاب نے مبلغ 1300 روپے فی 40 کلو گرام کے حساب سے کسانوں سے گندم خرید کی علاوہ ازیں 9 روپے ڈلیوری چارجز فی 100 کلو گرام بھی کسانوں کو ادا کئے گئے۔ نیز آڑھتیوں سے گندم کی خریداری نہ کی گئی تھی گندم کی ذخیرہ کاری حسبِ ذیل طرز پر کی گئی ہے۔

1 گوداموں میں =9,61,376 میٹرک ٹن۔

2 اوپن سٹاک میں = 6,00,373 میٹرک ٹن۔

سکیم 2018 میں گندم کی خریداری پر مبلغ =118.087 ارب روپے خرچ ہوئے تھے یہ رقم 6.66 فیصد شرح سود پر حاصل کی گئی تھی جس کی شرائط حسبِ ذیل ہیں:۔

1 محکمہ سود کے علاوہ بینکوں کو 8 / 3 فیصد کے حساب سے کمیشن ادا کرے گا۔

2 محکمہ Cash Credit Limit سٹیٹ بینک سے منظور کروانے کا ذمہ دار ہو گا۔

3 محکمہ حکومت پاکستان کی گارنٹی اور Hypothecation of Wheat Stocks بطور سیکورٹی جاری کروانے کا پابند ہو گا۔

4 سود کی ادائیگی سہ ماہی کی بنیاد پر ادا کی جائے گی۔ نیز محکمہ بینکوں کو اگلی سہ ماہی میں 21 یوم کے دورانیہ میں ادا کرنے کا پابند ہو گا۔

(ب) اس وقت محکمہ خوراک کے گوداموں میں 9,61,376 میٹرک ٹن گندم موجود ہے جبکہ 6,00,373 میٹرک ٹن گندم کھلے آسمان تلے گنجیوں کی شکل میں ذخیرہ ہے اور تمام گندم تسلی بخش حالت میں ہے اور کسی طرح کے خراب ہونے کا احتمال نہ ہے اپریل 2019 کے آخر تک گوداموں کے خالی ہونے کی توقع نہ ہے کیونکہ گندم کا اجراءروک دیا گیا ہے۔

(ج) سال 2017 اور 2018 میں گندم کی ترسیل پر آنے والے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

2017 میں مبلغ =1,951,993,411 روپے

2018 میں مبلغ =1,443,294,600 روپے

اجراء گندم خریداری سکیم 20-2019 کے پیشِ نظر روک دیا گیا ہے لہذا مزید گودام خالی ہونے کے امکانات مسدود ہیں۔

(د) نظامتِ خوراک پنجاب نے 19-2018 کی خریداری گندم کے لئے تعدادی 40,00,000 میٹرک ٹن باردانہ خرید کیا تھا۔ پٹ سن بوری بحساب 152.50 روپے اور پولی پراپلین بوری 36.65 روپے کے حساب سے خرید کی گئی تھی۔ سکیم 20-2019 کے تحت تقریباً 43,00,000 میٹرک ٹن گندم کی خریداری کے لیے باردانہ کی طلب کی گئی ہے۔ کسانوں، زمینداروں سے خریداری گندم کے لیے 382 خریداری مراکز قائم کئے گئے ہیں، کسانوں کے بیٹھنے کے لیئے باقاعدہ شامیانے، کرسیاں، ٹھنڈا پانی اور شربت وغیرہ کی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ مزید برآں باردانہ کے حصول کے لیے پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی اور PITB سے تصدیق شدہ گرداوری کے حامل کاشتکاران کو باردانہ کا اجراء کیا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## ضلع چنیوٹ میں مراکز خرید گندم، گودام سے متعلقہ تفصیلات

*1463: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں مراکز خرید گندم کتنے کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) اس ضلع میں گندم کے کتنے گودام کہاں کہاں ہیں۔

(ج) ان گوداموں میں کتنی گندم اس وقت پڑی ہوئی ہے یہ گندم کس کس سال کی خرید کردہ ہے۔

(د) اس ضلع میں کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے۔

(ہ)موجودہ سال2019 میں کتنی گندم اس ضلع میں خرید کرنے کا حکومت ارادہ رکھتی ہے۔

(و) کیااس گندم کی خرید سے قبل اس کے لیے انتظامات کیے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی29 جنوری2019 تاریخ ترسیل19 اپریل2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع چنیوٹ میں کل 5 گودام ہیں۔ جس میں چنیوٹ کے علاوہ چک نمبر11 (ج،ب) ,چناب نگر,لالیاں اور جامعہ آباد شامل ہیں۔

(ب)i. خریداری مراکز چنیوٹ نزد ریلوے اسٹیشن چنیوٹ

ii. خریداری مراکز چک نمبر11 ج ب ضلع چنیوٹ

iii. خریداری مراکز چناب نگر نزد ریلوے اسٹیشن چناب نگر

iv. خریداری مراکز لالیاں نزد ریلوے اسٹیشن لالیاں

v. خریداری مراکز جامعہ آباد جھنگ روڈ نزد رمضان شوگر ملز

(ج)ان گواموں میں کل10736.600 میٹرک ٹن گندم پڑی ہوئی ہے۔ یہ گندم سال 19-2018 کی خرید کردہ ہے۔

(د)5004.400 میٹرک ٹن گندم (15) گنجیوں میں پڑی ہوئی ہے۔

(ہ) ضلع چنیوٹ میں محکمہ اس سال سکیم 20-2019 میں 64679 میٹرک ٹن گندم خرید کی جائے گی۔

(و) ضلع میں موجود تمام خریداری مراکز پر انتظامات مکمل کیے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

فیصل آباد میں گندم کے گودام و دیگر تفصیلات

*1465: جناب محمد طاہر پرویز: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں گندم کے کتنے گودام کہاں کہاں ہیں ان میں کتنی گندم اس وقت پڑی ہوئی ہے؟

(ب) یہ گندم کس کس سال کی خرید کردہ ہے اور کتنی گندم کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے؟

(ج) سال 2019 میں محکمہ کتنی گندم اس ضلع میں خرید کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(د) اس ضلع میں کتنی گندم جو گوداموں میں پڑی ہوئی ہے وہ زائد المیعاد ہو چکی ہے نیز گندم کتنے سال تک محفوظ رکھی جا سکتی ہے؟

(ہ) محکمہ اس ضلع میں مزید کہاں کہاں گندم کے گودام بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع فیصل آباد میں 16 گودام ہیں۔ جس میں فیصل آباد شہر میں سیٹ VI, V, IV, III, II, I ہیں اور اس کے علاوہ دارلاحسان، سر شمیر روڈ، جڑانوالہ، بچیانہ، روڈالہ روڈ، جھوک دتہ، تاندلیانوالہ، کنجوانی، ماموں کانجن، سمندری میں واقع ہیں۔ اس وقت ضلع فیصل آباد میں 73532.136 میٹرک ٹن گندم پڑی ہوئی ہے۔

(ب) یہ گندم سال 18-2017 اور 19-2018 کی خریدہ کردہ ہے۔ سکیم 19-2018 کے متعلقہ 7296.300 ٹن کھلے آسمان کے نیچے پڑی ہوئی ہے۔

(ج) ضلع فیصل آباد میں محکمہ امسال سکیم 20-2019 میں 144893.000 میٹرک ٹن گندم خریدنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد ذخیرہ شدہ گندم زائد المیعاد نہ ہے نیز گندم دو سے چار سال تک محفوظ ہو سکتی ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں ضرورت کے مطابق گندم سٹاک کرنے کے لیے گوداموں کی تعداد کافی ہے اور محکمہ فی الوقت مزید گودام بنانے کا کوئی ارادہ نہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

## انٹر نیشنل فوڈز چینز سے متعلقہ تفصیلات

*1508: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ بات درست ہے کہ انٹر نیشنل فوڈ چینز صوبے میں کام کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان فوڈز پوائنٹ پر من مانی قیمتیں وصول کی جا رہی ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان کو بھی ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 فروری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ بات درست ہے کہ صوبہ بھر میں میں انٹر نیشنل فوڈ چینز کام کر رہی ہیں۔ صوبہ بھر میں موجود انٹر نیشنل فوڈ چینز کو باقاعدگی سے چیک کرتی ہے تاکہ خوراک کے معیار کو بہتر سے بہتر بنایا جاسکے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے دائرہ اختیار صرف اشیاء خوردونوش کے معیار تک محدود ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی سے متعلقہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

صوبہ بھر کے گوداموں میں موجود گندم کی خرید و فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*1551: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں اس وقت کتنی گندم محکمہ ہذا کے گوداموں میں پڑی ہوئی ہے؟

(ب) ان گوداموں میں کس کس سال کی گندم پڑی ہوئی ہے۔

(ج) گندم کو خرید کرنے کے لیے محکمہ نے کتنا قرض کس کس بینک / ادارے سے حاصل کیا ہوا ہے اور اس پر ماہانہ کتنا مارک اپ محکمہ ادا کر رہا ہے۔

(د) حکومت صوبہ بھر میں زیادہ گندم جو گوداموں میں پڑی ہوئی ہے اس کی فروخت کے لیے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے۔

(تاریخ وصولی 19 فروری 2019 تاریخ ترسیل 19 اپریل 2019)

## جواب

### وزیر خوراک

(الف)صوبہ پنجاب میں اس وقت 12,02,640 میٹرک ٹن گندم گوداموں میں موجود ہے۔

(ب) گوداموں میں موجود گندم درج ذیل سکیموں کی ہے:۔

| سکیم | مقدار میٹرک ٹن |
|---|---|
| 2017-18 | 20,989 |
| 2018-19 | 9,54,238 |
| 2019-20 | 2,27,413 |
| میزان | 12,02,640 |

(ج) سکیم 19-2018 سے قبل محکمہ خوراک کے ذمہ 328.893 ارب روپے بینکوں کے واجب الادا تھے جبکہ گندم خریداری سکیم 19-2018 کے لیے کاشتکاروں کو گندم کی قیمت ادا کرنے کے لیے 118.087 ارب روپے مزید قرض لیا گیا اس طرح مورخہ یکم جولائی 2018 کو بینکوں کی واجب الادا رقم 496.988 ارب روپے ہو گئی۔ یکم جولائی 2018 سے اب تک محکمہ نے 111.030 ارب روپے بینکوں کو قرض کی مد میں واپس کئے۔ اس طرح خریداری گندم 20-2019 سے قبل بینکوں کی قابل ادا رقم 335.950 ارب روپے ہے نیز محکمہ اوپن Bids کے ذریعے سہ ماہی کی بنیاد پر قرض حاصل کرتا ہے جس کے سود کی شرح وزیر اعلیٰ کی منظور کردہ کمیٹی طے کرتی ہے۔ محکمہ خوراک نے درج ذیل شرح سود پر قرض لیا۔

محکمہ خوراک نے اپریل تا جون 2018 شرح سود 6.66٪، جولائی تا ستمبر 2018 شرح سود 7.75٪، اکتوبر تا دسمبر 2018 شرح سود 10٪، جنوری تا مارچ 2019 شرح سود 12.23٪ تھا۔

سٹیٹ بینک کی ہدایت کے مطابق محکمہ سال میں 3 مرتبہ بینکوں کو سود ادا کرتا ہے سہ ماہی وار ادا کردہ سود / مارک اپ کی تفصیل درج ذیل ہے۔ بینک وار سہ ماہی وار قرض اور ادا کردہ سود کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گوداموں میں ذخیرہ کردہ گندم بطورِ فوڈ سیکورٹی کے ہے۔ گندم کی نئی خریداری کے پیشِ نظر سرکاری گوداموں سے گندم کا اجراء روک دیا گیا ہے۔ تاہم رمضان پیکج 20-2019 کے تحت فلور ملوں کو پرانی گندم کا اجراء کیا جارہا ہے اور ایک لاکھ ٹن گندم کی فروخت متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

اوکاڑہ: پی پی 184 میں ناقص دودھ اور اشیاء خوردونوش کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*1621: جناب منیب الحق: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جولائی 2018 سے اب تک حلقہ پی پی 184 اوکاڑہ میں ناقص دودھ اور دوسری اشیاء خوردونوش فروخت کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ان کو کتنا جرمانہ کیا گیا اور کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا اور جرمانے کی مد میں لی گئی رقم کی تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) کیا حکومت دودھ میں ملاوٹ اور دوسری اشیاء میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف جرمانے کے علاوہ ان مالکان کے خلاف بھی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف)(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے تحصیل دیپالپور (PP-184)، اوکاڑہ میں مضر صحت و غیر معیاری اشیاء خورد و نوش تیار کرنے و فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے اب تک 2965 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 2180 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور غیر معیاری اشیاء خورد و نوش تیار و فروخت کرنے کی بناء پر 241 احاطوں کو 1273000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ 61 کو سر بمہر، 15 احاطوں کو ایمر جنسی پرو ہیبیشن آرڈر جاری کیے اور جبکہ 6 افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔ مزید بر آں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی وڈیری سیفٹی ٹیموں نے تحصیل دیپالپور (PP-184) اوکاڑہ میں ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے اب تک 152 دودھ کے احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 101 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے پر 3 احاطوں کو سر بمہر، 5 احاطوں کو 27000 روپے جرمانہ اور ایک فرد کے خلاف FIR درج کروائی گئی جبکہ 850 لیٹر دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی وجہ سے موقع پر تلف کر دیا گیا۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں ملاوٹ مافیا اور غیر معیاری اشیاء خورد و نوش تیار و فروخت کرنے والوں کے گرد اپنا گھیرہ تنگ کیے ہوئے ہے اور اپنا کام بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے تاکہ عام شہریوں تک صاف ستھری اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

پنجاب فوڈ اتھارٹی خورد و نوش کی چیکنگ اور ملاوٹ شدہ اشیاء سے متعلقہ تفصیلات

*1622: چودھری افتخار حسین چھچھر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی مختلف اشیاء خوردونوش کی چیکنگ کرتی ہے جن میں دودھ اور کھانے پینے کی اشیاء شامل ہیں ملاوٹ شدہ اشیاء کو موقع پر ہی ضائع کر دیا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ دودھ تلف کر دیا جاتا ہے اور دودھ لے کر آنے والے اشخاص کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی وہی اشخاص دوسرے دن پھر ناقص دودھ لے کر آجاتے ہیں اگر جرمانے کے علاوہ ان اشخاص کے خلاف کارروائی کی جاتی ہے اس کارروائی کی تفصیل فراہم کریں۔

(ج) یکم جولائی 2018 سے اب تک حلقہ پی پی 185 اوکاڑہ میں کتنے ناقص دودھ کے خلاف اور دوسری اشیاء خوردونوش والوں کے خلاف کیا کارروائی کی گئی کتنا جرمانہ کیا گیا کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا اور جرمانے کی مد میں لی گئی رقم کی تفصیلات فراہم کریں؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت دودھ میں ملاوٹ اور دوسری اشیاء میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف جرمانے کے علاوہ ان کے مالکان کے خلاف بھی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 فروری 2019 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ بات درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی مختلف اشیاء خوردونوش بشمول دودھ کی چیکنگ کرتی ہے اور بعد از ٹیسٹنگ ملاوٹ شدہ اشیاء کو موقع پر ہی ضائع کر دیا جاتا ہے۔

(ب)اس بات میں بالکل صداقت نہ ہے کہ دودھ لے کر آنے والے اشخاص کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی بلکہ دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دودھ والی گاڑیاں چیک کی جاتی ہیں اور بعد از ٹیسٹنگ دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی بناپر موقع پر تلف کر کے گاڑیاں ضبط کر لی جاتی ہیں۔ مزید بر آں جرمانے کے علاوہ ان افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ویجی لینس ٹیمیں ریکی کر کے ان افراد کے ذریعے سے ایسے احاطوں کا کھوج لگاتی ہیں جہاں پر ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ تیار کیا جاتا ہے۔ اوکاڑہ میں جولائی 2018 سے اب تک ملاوٹ زدہ دودھ تیار کرنے والے 8 احاطوں کو سربمہر کر کے 5 افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی تاکہ یہ لوگ دوبارہ سے یہ مکروہ دھندہ کرنے کی جرات نہ کریں۔

(ج)(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے تحصیل اوکاڑہ (PP-185) میں مضر صحت و غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار کرنے و فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے اب تک 2905 احاطوں کا معائنہ کیا جن میں سے 1988 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے اور غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے کی بناپر 238 احاطوں کو 1420000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ جبکہ 66 کو سربمہر، 29 احاطوں کو ایمرجنسی پروہبیشن آرڈر جاری کیے اور 3 افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔ مزید بر آں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی و ڈیری سیفٹی ٹیموں نے تحصیل اوکاڑہ (PP-185) میں ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے اب تک 179 دودھ کے احاطوں کا معائنہ کیا جن میں سے 111 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ فروخت کرنے پر 2 احاطوں کو سربمہر کیا گیا، 14 احاطوں

کو85500روپے جرمانہ کیا گیا اور 3افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی جبکہ 20320لیٹر دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی وجہ سے موقع پر تلف کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

حکومت کا کسانوں سے گندم کی خریداری اور باردانہ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*1641: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا کسانوں سے گندم کی خریداری کے حوالہ سے حکومت کی کوئی پالیسی موجود ہے؟

(ب) حکومت سال 2019 میں کسانوں سے کتنی گندم خریدنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کسانوں کو باردانہ فراہم کرنے کے حوالہ سے حکومت نے کیا منصوبہ سازی کی ہے۔

(د) حکومت گندم خریدنے کے لئے فی کسان کتنے بیگز فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی 21 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 اپریل 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) کسانوں، زمینداروں سے خریداری گندم کے لیے 382 خریداری مراکز قائم کئے گئے ہیں ،کسانوں کے بیٹھنے کے لیئے باقاعدہ شامیانے، کرسیاں، ٹھنڈا پانی اور شربت وغیرہ کی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔ مزید برآں باردانہ کے حصول کے لیے پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی اور PITB سے تصدیق شدہ گرداوری کے حامل کاشتکاران کو باردانہ کا اجراء کیا جارہا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب اِس سال کسانوں سے 130 ارب روپے کی گندم کی خریداری کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) کسانوں کو باردانہ گندم کاشت کی گرداوری کی بنیاد پر جاری کیا جاتا ہے۔ محکمہ مال کی طرف

سے تیار کردہ فہرستوں کی جانچ پڑتال پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کرتی ہے۔ بعد ازاں اِن فہرستوں کی تصدیق PITB کرتی ہے۔

صوبائی کمیٹی مشتمل ایم پی اے صاحبان باردانہ فی ایکڑ کا فیصلہ کرتی ہے، محکمہ خوراک عملہ سنٹر کوآرڈنیٹر کی سفارش پر ترجیحی لِسٹ کے مطابق زمینداروں کو باردانے جاری کرتا ہے۔

(د) حکومت گندم خریدنے کے لئے 8 بوری (100 کلو گرام) فی ایکڑ کے حساب سے 10 ایکڑ کاشت گندم کی حد تک باردانہ جاری کر رہی ہے۔

## (تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

## پنجاب فوڈ اتھارٹی کا جولائی 2018 سے تاحال ملاوٹ سے متعلقہ اندراج مقدمات سے متعلقہ تفصیلات

*1676: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی اجزائے خوردونوش میں ملاوٹ کے خلاف کوششوں میں مصروف ہے؟

(ب) مذکورہ اتھارٹی نے جولائی 2018 سے تاحال اشیائے خوردونوش میں ملاوٹ کے کتنے کیسز درج کئے اور کتنے افراد کو قید و جرمانہ کی سزادی گئی، ضلع وائز تفصیل دی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے کچھ اضلاع خاص طور پر قصور اور اوکاڑہ میں بہت بڑی مقدار میں کیمیکل والا دودھ تیار کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو فوڈ اتھارٹی اس لعنت کو صوبہ بھر سے ختم کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 22 فروری 2019 تاریخ ترسیل 16 مئی 2019)

## جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ بالکل درست ہے کہ پنجاب فوڈ اتھارٹی اپنے قیام سے ہی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک صحت مند، صاف ستھری، معیاری اور ملاوٹ سے پاک اشیاء خوردونوش کی فراہمی کے لیے ہمہ وقت کوششوں میں مصروف ہے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کا نعرہ ہے؛ "ملاوٹ سے پاک ہمارا پنجاب"

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے جولائی 2018 سے تاحال صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں ملاوٹ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے اشیاء خوردونوش کے کاروبار سے وابسطہ 397,918 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 248,722 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور غیر معیاری و ملاوٹ زدہ اشیاء خوردونوش فروخت کرنے کی بنا پر 5,758 احاطوں کو سربمہر کیا گیا جبکہ 23,910 احاطوں کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔ مزید برآں ملاوٹ جیسے گھناؤنے کاروبار میں ملوث 244 افراد / ذمہ داران کے خلاف FIRs درج کرائی گئیں جبکہ 92 افراد / ذمہ داران کو گرفتار کروایا گیا۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی کارروائیوں کی ضلع وائز تفصیل ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ بات بالکل بے بنیاد اور غلط ہے کہ قصور اور اکاڑہ میں بہت بڑی مقدار میں کیمیکل والا دودھ تیار کیا جاتا ہے۔ بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اپنی تشکیل کردہ "ڈیری سیفٹی ٹیموں" نے قصور اور اوکاڑہ سمیت صوبہ بھر کے تمام اضلاع میں دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف اپنا گھیر اتنگ کیا ہوا ہے علاوہ ازیں یہ فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں دودھ کی چیکنگ کرتی ہیں تاکہ لوگوں تک

معیاری اور ملاوٹ سے پاک دودھ کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے قصور اور اوکاڑہ میں ملاوٹ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے جولائی 2018 سے اب تک شہر کے داخلی راستوں پر ناکے لگاکر مختلف دودھ والی گاڑیوں کی چیکنگ کی اور چیکنگ کے دوران ملنے والا ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ موقع پر تلف کر دیا گیا۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

| ضلع | کل گاڑیاں | کل چیک کردہ دودھ | کل تلف کردہ دودھ |
|---|---|---|---|
| قصور | 892 | 23,4743لیٹر | 25,397لیٹر |
| اوکاڑہ | 624 | 158,293لیٹر | 19,920لیٹر |
| ٹوٹل | 1,516 | 393,036لیٹر | 45,317لیٹر |

پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں عام لوگوں تک معیاری اور صاف ستھری خوراک کی فراہمی کے لئے اپنا کردار بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

سال 2019 میں حکومت کا گندم خریداری کے ہدف اور باردانہ سے متعلقہ تفصیلات

*1739: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ میں امسال 2019 میں گندم کی کتنی پیداوار کا اندازہ ہے؟

(ب) سال 2019 میں حکومت کتنی گندم خرید کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس کے لئے کتنی رقم اور باردانہ درکار ہوگا۔

(ج) اس وقت صوبہ میں محکمہ خوراک کے پاس کتنی گندم ذخیرہ ہے۔

(د) حکومت سٹور کردہ گندم کو فروخت کیوں نہیں کرتی۔

(ہ) کیا حکومت کسانوں سے زیادہ سے زیادہ گندم خود خرید کرنے کے لئے تیار ہے۔ تو اس بابت اٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) محکمہ زراعت کے مطابق صوبہ پنجاب میں اس سال 1,86,00,000 میٹرک ٹن گندم کی پیداوار کا تخمینہ تھا۔

(ب) سال 2019 میں حکومت پنجاب نے 33,15,866 میٹرک ٹن گندم خرید کی۔ جس کے لئے 3,31,68,660 باردانہ استعمال ہوا اور مبلغ 108.064 ارب روپے کاشتکاران کو ادا کئے گئے۔

(ج) اس وقت صوبہ پنجاب میں 47,95,430 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ شدہ ہے۔

(د) حکومت خرید کردہ گندم صوبے کی ضرورت کے پیش نظر فلور ملز کو جاری کرتی ہے۔ جس کے لئے پالیسی اجراء گندم سکیم 20-2019 بروقت مکمل کر لی جائے گی۔

(ہ) حکومت پنجاب محکمہ خوراک نے زیادہ تر گندم کسانوں سے خرید کی ہے۔ اس بابت اٹھائے گئے انتظامات درج ذیل تھے:

(i) کسانوں کو باردانہ کا اجراء گندم کاشت کی گرداوری کی بنیاد پر کیا گیا۔

(ii) محکمہ مال کی طرف سے تیار کردہ فہرستوں کی جانچ پڑتال پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی نے کی۔

(iii) بعد ازاں ان فہرستوں کی تصدیق PITB نے کی۔

(vi) صوبائی کمیٹی مشتمل ایم پی اے صاحبان باردانہ فی ایکڑ کا فیصلہ کیا۔

(v) محکمہ خوراک کا عملہ سنٹر کو آرڈینیٹر کی سفارش پر ترجیحی لسٹ کے مطابق زمینداروں کو باردانے کا اجراء کیا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

خوراک میں ملاوٹ اور غیر معیاری کھانوں کی روک تھام کے سلسلہ میں محکمانہ اقدامات و دیگر تفصیلات

*1784: محترمہ شعوانہ بشیر: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ خوراک میں ملاوٹ اور غیر معیاری کھانے شہریوں کی ہلاکت کا باعث بن رہے ہیں اور ان واقعات میں دن بدن اضافہ ہوتا جارہا ہے سمندری (فیصل آباد) میں ہونے والے واقعات منہ بولتا ثبوت ہیں کیا محکمہ خوراک اس معاملے میں کوئی سخت اقدامات اٹھانے اور آئندہ کے لئے کوئی لائحہ عمل تیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(ب) سال 2018 میں کتنے ہوٹلوں پر چھاپے مارے گئے اور ان کو کیا کوئی سزا یا جرمانہ کیا گیا۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست نہ ہے کہ خوراک میں ملاوٹ اور غیر معیاری کھانے شہریوں کی ہلاکت کا سبب بن رہے ہیں۔ بلکہ پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی، ڈیری سیفٹی اور میٹ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں بڑی تندہی سے کام کر رہی ہیں تاکہ عام شہریوں تک ملاوٹ سے

پاک، صحت مند اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اسی طرح فیصل آباد میں بھی پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی، ڈیری سیفٹی اور میٹ سیفٹی ٹیمیں عام شہریوں تک صاف ستھری ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں اور باقاعدگی سے شہر میں موجود خوراک کے

کاروبار سے منسلک احاطوں اور تمام فوڈ پوائنٹس کا معائنہ کرتی ہیں۔ دوران معائنہ ان احاطوں / فوڈ پوائنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کیے جاتے ہیں۔ جبکہ پہلے سے جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں اور غیر معیاری و ملاوٹ زدہ خوراک تیار و فروخت کرنے کی بنا پر ان احاطوں / فوڈ پوائنٹس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کو سر بمہر، بھاری جرمانے، ایمر جنسی پروہیبیشن آرڈر اور ذمہ دار افراد کے خلاف FIR بھی درج کروائی جاتی ہے۔

(ب) سال 2018 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی، فیصل آباد نے خوراک کے بہتر معیار کو یقینی بنانے کے لیے 35,888 ہوٹلوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 22,849 ہوٹلوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور غیر معیاری و ملاوٹ زدہ اشیاء خورد و نوش تیار و فروخت کرنے کی بنا پر 457 ہوٹلوں / ریسٹورنٹس کو سر بمہر کیا گیا، 1,386 ہوٹلوں / ریسٹورنٹس کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے اور 379 کو ایمر جنسی پروہیبیشن آرڈر جاری کیے گئے۔ مزید برآں ناقص خوراک تیار و فروخت کرنے اور ملاوٹ جیسے گھناؤنے کاروبار میں ملوث 33 افراد / ذمہ داران کے خلاف FIRs درج کرائی گئیں جبکہ 9 افراد / ذمہ داران کو گرفتار کروایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

صوبہ بھر میں فلور ملز کی تعداد و آٹے کے معیار سے متعلقہ تفصیلات

*1800: محترمہ راحیلہ نعیم: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں فلور ملز کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) مذکورہ ملوں میں آٹے کے معیار کو چیک کرنے کا میکنزم کیا ہے محکمہ کے کونسے ملازمین آٹے کے معیار کو کیسے چیک کرتے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ متعدد فلور ملز میں ناقص آٹا تیار کیا جاتا ہے یکم جولائی 2018 سے اب تک کتنی فلور ملز کو چیک کیا گیا ناقص آٹا بنانے پر کتنی ملز کو جرمانہ / سیل کیا گیا۔ مکمل تفصیل بتائیں۔
(د) کیا حکومت ناقص آٹا بنانے والی فلور ملز کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) صوبہ پنجاب میں 983 فلور ملز ہیں۔ ڈویژن وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
(ب) آٹے کے معیار کے چیک کرنے کے لیئے متعلقہ ضلعی مختارِ خوراک تمام فلور ملز سے ماہانہ کی بنیاد پر آٹے کے نمونہ جات لیتے
ہیں۔ جن کا تجزیہ متعلقہ کوالٹی کنٹرول لیبارٹریز برائے سیریل پراڈکٹس لاہور، جوہر آباد، بہاولپور سے کروایا جاتا ہے۔ جن فلور ملز کے نمونہ جات معیار پر پورا نہیں اُترتے، اُن کو بذریعہ نوٹس اظہار وجوہ صفائی کا موقع دیا جاتا ہے، بمطابق رزلٹ ذیل میں سے کوئی ایک سزا دی جاتی ہے۔
1 وارننگ۔ 2 بندش کوٹہ گندم۔ 3 جرمانہ۔
(ج) یہ درست نہ ہے کہ متعدد فلور ملز میں ناقص آٹا تیار کیا جاتا ہے بلکہ فلور ملز محکمانہ قوانین و ہدایات کے مطابق آٹا تیار کرتی ہیں۔ یکم جولائی 2018 سے اب تک چیک کی گئی فلور ملز کی تعداد تفصیل جرمانہ / سیل کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ (د) گورنمنٹ کی طرف سے جاری کردہ SOPs کے مطابق ناقص آٹا بنانے والی فلور ملز کو لیبارٹری کی طرف سے موصول

شدہ تجزیاتی رپورٹس پر بروقت مجوزہ قواعد وضوابط کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ میں مضر صحت ملاوٹ شدہ دیسی گھی اور شہد کی فروخت سے متعلقہ تفصیلات

*1859: چودھری اشرف علی: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں دیسی گھی کے نام پر جعلی، ملاوٹ شدہ اور مضر صحت اجزاء سے تیار شدہ ناقص گھی فروخت کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ خالص اور جنگلی شہد کے نام پر جعلی، ملاوٹ شدہ اور مضر صحت اجزاء سے تیار شدہ ناقص شہد فروخت کیا جارہا ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ بھر میں دیسی گھی، خالص اور جنگلی شہد کے نام پر شہریوں کے مال اور صحت سے کھلواڑ کیا جارہا ہے۔

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت شہریوں کو خالص اور معیاری دیسی گھی و شہد کی فراہمی کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 26 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 3 جون 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف)(ب)(ج)(د) یہ بات بالکل غلط اور بے بنیاد ہے کہ صوبہ بھر میں دیسی گھی کے نام پر جعلی، ملاوٹ شدہ و مضر صحت اجزاء سے تیار کردہ گھی اور جنگلی شہد کے نام پر جعلی، ملاوٹ شدہ و مضر

صحت اجزاء سے تیار کردہ ناقص شہد فروخت کر کے شہریوں کے مال اور صحت سے کھلواڑ کیا جارہا ہے ماسوائے چند ایسے عناصر کے جو اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث ہیں۔ پنجاب فوڈ اتھارٹی نے اس گھناؤنے کاروبار میں ملوث افراد کے گرد اپنا گھیرا تنگ کیا ہوا ہے اور پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں عام شہریوں تک صاف ستھری، معیاری، صحت مند اور ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہیں اور اپنا کام بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہیں اور کسی قسم کے تساہل کا مظاہرہ نہ ہو رہا ہے۔ فوڈ سیفٹی ٹیمیں باقاعدگی سے شہر میں موجود خوراک کے کاروبار سے منسلک احاطوں اور تمام فوڈ پوائنٹس کا معائنہ کرتی ہیں۔ دوران معائنہ ان احاطوں / فوڈ پوائنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کیے جاتے ہیں۔ جبکہ پہلے سے جاری کردہ ہدایات پر عمل درآمد نہ کرنے کی صورت میں اور غیر معیاری و ملاوٹ زدہ خوراک تیار و فروخت کرنے کی بنا پر ان احاطوں / فوڈ پوائنٹس کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لاتے ہوئے ان کو سر بمہر، بھاری جرمانے، ایمرجنسی پروہیبیشن آرڈر اور ذمہ دار افراد کے خلاف FIR بھی درج کروائی جاتی ہے۔

پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 2019 میں صوبہ بھر میں جعلی، ملاوٹ شدہ و مضر صحت اجزاء سے دیسی گھی تیار و فروخت کرنے والے احاطوں اور ملاوٹ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 195 احاطوں کو چیک کیا۔ دوران چیکنگ 146 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے۔ ناقص گھی تیار کرنے و فروخت کرنے پر 11 احاطوں کو سر بمہر کیا گیا اور

13 احاطوں کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔ جبکہ دوران چیکنگ ملنے والا 17,752 کلو ناقص دیسی گھی "پنجاب فوڈ اتھارٹی (ڈسپوزل آف ویسٹ کوکنگ آئل) ریگولیشنز 2017" کے تحت پنجاب فوڈ اتھارٹی سے رجسٹرڈ شدہ بائیوڈیزل کمپنیز کو دے دیا گیا۔ اسی طرح پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 2019 میں صوبہ بھر میں جعلی، ملاوٹ شدہ و مضر صحت اجزاء سے شہد تیار و فروخت کرنے والے احاطوں اور ملاوٹ مافیا کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 24 احاطوں کو چیک کیا۔ دوران چیکنگ 11 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے۔ ناقص شہد تیار کرنے و فروخت کرنے کی بنا پر 3 احاطوں کو سربمہر کیا گیا اور 1 احاطے کو فوری طور پر پروڈکشن روکنے کے احکامات جاری کیے گئے۔ جبکہ دوران چیکنگ ملنے والا 300 کلو ناقص و غیر معیاری شہد موقع پر تلف کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

## تحصیل صادق آباد میں 18-2017 کے دوران ہوٹل اور ریسٹورنٹ کو چیک اور جرمانہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1957: سید عثمان محمود: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل صادق آباد میں سال 18-2017 کے دوران کتنے ہوٹل / ریسٹورنٹ کو چیک کیا گیا۔ کتنے سیل کئے گئے اور کتنے کو جرمانہ کیا گیا؟

(ب) ہوٹل / ریسٹورنٹ کے علاوہ دیگر کون کونسی فوڈ آئیٹمز کے اداروں کو مذکورہ عرصہ کے دوران چیک کیا گیا اور ان کو جرمانہ / سیل کیا گیا۔ تفصیلاً آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) سال 18-2017 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی نے تحصیل صادق آباد میں کارروائی عمل میں لاتے ہوئے 412 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 314 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور ناقص و غیر معیاری خوراک تیار و فروخت کرنے کی بنا پر 5 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو سر بمہر کیا گیا اور 98 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔ جبکہ موقع پر ملنے والی ناقص خوراک کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔

(ب) سال 18-2017 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیم نے تحصیل صادق آباد میں اپنے متعلقہ علاقے میں عام شہریوں تک صاف ستھری اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ہوٹلز / ریسٹورنٹس سمیت دیگر ہر قسم کی اشیاء خورد و نوش کے کاروبار سے منسلک 4,041 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 3,051 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور ناقص و غیر معیاری خوراک تیار و فروخت کرنے کی بنا پر 50 احاطوں کو سر بمہر کیا گیا، 49 احاطوں کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے اور 2 احاطوں کو ایمرجنسی پروہیبیشن آرڈر جاری کیے گئے جبکہ 2 افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

رحیم یار خان میں گندم کے سٹور اور گوداموں سے متعلقہ تفصیلات

*1958: سید عثمان محمود: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گندم کے سٹور / گودام کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ضلع ہذا میں گندم کو سٹور کرنے کے لئے کون سے طریقے رائج ہیں۔

(ج) ضلع میں کل کتنی گندم کا ذخیرہ ہے نیز فلور ملز کو گوداموں سے گندم فراہم کرنے کا طریق کار کیا ہے۔

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 21 جون 2019)

## جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گندم خرید / سٹور کرنے کے 20 سنٹرز ہیں تفصیل اس طرح سے ہے:۔

| نمبر | سنٹر | نمبر | سنٹر | نمبر | سنٹر |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | رحیم یار خان | 8 | چک 64 این پی | 15 | اقبال آباد |
| 2 | کوٹسمابہ | 9 | چک 46 پی ایٹ باغو بہار | 16 | بنگلہ منٹھار |
| 3 | صادق آباد ایٹ چک 5 این پی | 10 | واحد بخش لاڑ | 17 | جمال دین والی |
| 4 | نواز آباد | 11 | سنجر پور | 18 | چک 264 پی |
| 5 | رحیم آباد | 12 | لیاقت پور | 19 | چک 89 عباسیہ |
| 6 | چانجنی | 13 | الہ آباد | 20 | حیات لاڑ ایٹ چک 70 عباسیہ |
| 7 | ترنڈہ محمد پناہ | 14 | ٹھل حمزہ | | |

(ب)1. گوداموں میں۔2. اوپن میں گنجیوں کی صورت میں

(ج)ضلع ہذامیں کل گندم166903.728 میٹرک ٹن سٹور ہے:

(1) فلور ملوں کو گندم فراہم کرنے کے لیے حکومت پنجاب محکمہ خوراک گندم ایشو پالیسی مرتب کرتا ہے۔ بعدازاں گندم ایشو پالیسی کے مطابق فلور ملوں کو گندم فراہم کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب16 ستمبر2019)

موسم گرما میں سڑکوں پر بکنے والے مشروبات کی کوالٹی سے متعلقہ تفصیلات

*2155: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)موسم گرما میں سڑکوں پر مختلف مشروبات بیچنے والے سٹالز کو کبھی محکمہ نے چیک کیا ہے؟

(ب) کیاان مشروبات میں استعمال ہونے والا پانی Filtered فلٹر اور صاف ہوتا ہے؟

(ج) بیماریاں بیچنے والے مشروبات کے سٹالز کے خلاف کیاکارروائی کی جاتی ہے اس کا طریق کار کیا ہے؟

(تاریخ وصولی28 مارچ2019 تاریخ ترسیل12 جولائی2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف)(ب)موسم گرما میں سڑک کنارے مشروبات بیچنے والے سٹالز کارجحان بڑھ جاتا ہے اور پنجاب فوڈ اتھارٹی تمام اضلاع میں ان کو چیک کرتی ہے بشمول بغیر فلٹر شدہ پانی سے تیار کردہ مشروبات بیچنے کی کوشش کرنے والے پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں عام شہریوں کو ان غیر معیاری مشروبات کے استعمال سے بچانے کے لیے سڑک کنارے موجود مشروبات کے سٹالز کو باقاعدگی سے چیک کرتی ہیں اور مشروبات غیر معیاری ثابت ہونے پر ذمہ داران کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج)سال 2018 اور سال 2019 میں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں عام شہریوں کو غیر معیاری مشروبات کے استعمال سے بچانے کے لیے 3,203 مشروبات تیار کرنے والے اور بیچنے والے سٹالز / سوڈاواٹر یونٹس کو چیک کیا۔ دوران معائنہ 1,926 سٹالز / سوڈاواٹر یونٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے۔ 318 سٹالز / سوڈاواٹر یونٹس کو غیر معیاری مشروبات تیار کرنے وفروخت کرنے کی بنا پر سر بمہر کیا گیا اور 173 مشروبات کے سٹالز / سواڈواٹر یونٹس کو بھاری جرمانے کیے گئے۔ جبکہ دوران معائنہ ملنے والے 9,671 لیٹر غیر معیاری مشروبات اور 5121 سوڈاواٹر بوتلوں کو موقع پر تلف کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

صوبہ بھر میں جولائی 2018 تا مارچ 2019 تک فوڈ اتھارٹی کی دودھ اور اشیاء خورد ونوش میں ملوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

* 2201: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ بھر میں یکم جولائی 2018 سے 30 مارچ 2019 تک محکمہ فوڈ اتھارٹی نے کتنے ناقص دودھ والوں اور کتنے خورد ونوش کی اشیاء میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی ان کو کتنا جرمانہ کیا اور کتنے لوگوں کو گرفتار کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ فوڈ اتھارٹی ناقص دودھ موقع پر ہی تلف کر دیتی ہے اور ذمہ داران اشخاص کے خلاف کارروائی نہیں کرتی جس کی وجہ سے اگلے روز پھر وہی اشخاص ناقص دودھ لے کر آجاتے ہیں۔

(ج) اگر ناقص دودھ تلف کرنے یا جرمانہ کرنے کے علاوہ ایسے اشخاص کے خلاف کوئی کارروائی کی جاتی ہے تو تفصیل بیان کریں۔

(د) کیا حکومت ناقص دودھ / خوردونوش کی اشیاء میں ملاوٹ کرنے والے اشخاص کو جرمانے کے علاوہ اس مکروہ دھندے میں ملوث مالکان کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر خوراک

جواب (الف) (ب) (ج) (د) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں ملاوٹ زدہ ،ناقص وغیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار کرنے وفروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے 30 مارچ 2019 تک 63,729 احاطوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 42,747 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور ملاوٹ زدہ، ناقص وغیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار وفروخت کرنے کی بنا پر 5,661 احاطوں کو 32,639,060 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ جبکہ 1159 کو احاطوں کو سر بمہر، 277 احاطوں کو ایمر جنسی پروہیبیشن آرڈر جاری کیے گئے اور 21 افراد کے خلاف FIR درج کروائی گئی۔ مزید بر آں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی وڈیری سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں ملاوٹ زدہ وغیر معیاری دودھ تیار وفروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے یکم جولائی 2018 سے 30 مارچ 2019 تک 12432 دودھ کے احاطوں کا معائنہ کیا جن میں سے 8901 احاطوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور ملاوٹ زدہ وغیر معیاری دودھ تیار وفروخت کرنے کی بنا پر 135 احاطوں کو سر بمہر کیا گیا ،1,074 احاطوں کو 5,718,700 روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور 8 افراد کے خلاف FIR درج کروائی

گئی۔علاوہ ازیں پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی وڈیری سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر کے تمام شہروں کے داخلی راستوں پر ناکے لگا کر 22,297 گاڑیوں میں موجود 3,678,201 لیٹر دودھ چیک کیا اور 285,638 لیٹر دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی وجہ سے موقع پر تلف کر دیا گیا۔
اس بات میں بالکل صداقت نہ ہے کہ دودھ لے کر آنے والے اشخاص کے خلاف کارروائی نہیں کی جاتی بلکہ دودھ میں ملاوٹ کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے دودھ والی گاڑیاں چیک کی جاتی ہیں اور بعد از ٹیسٹنگ دودھ ملاوٹ زدہ و غیر معیاری ہونے کی بنا پر موقع پر تلف کر دیا جاتا ہے۔مزید بر آں جرمانے کے علاوہ ان افراد کے خلاف کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پنجاب فوڈ اتھارٹی کی ویجی لینس ٹیمیں ریکی کر کے ان افراد کے ذریعے سے ایسے احاطوں کا کھوج لگاتی ہیں جہاں پر ملاوٹ زدہ و غیر معیاری دودھ تیار کیا جاتا ہے۔بعد ازاں ان احاطوں اور ان کے ذمہ داران کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی کے قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔
پنجاب فوڈ اتھارٹی صوبہ بھر میں ملاوٹ مافیا اور غیر معیاری اشیاء خوردونوش تیار و فروخت کرنے والوں کے گرد اپنا گھیرا تنگ کیے ہوئے ہے اور اپنا کام بڑی تندہی سے ادا کر رہی ہے تاکہ عام شہریوں تک صاف ستھری اور معیاری خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

صوبہ میں تعلیمی اداروں کے اندر اور باہر مضر صحت اشیاء کی فروخت کی روک تھام سے متعلقہ تفصیلات

*2328: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت تمام تعلیمی اداروں کے باہر اور اندر کینٹینوں پر فروخت ہونے والی مضر صحت اشیاء کو بند کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ب) اگر جواب ہاں میں ہے تو اب تک تعلیمی اداروں کے باہر اور اندر کینٹینوں پر کتنے لوگوں کے خلاف کارروائی کی گئی، کتنوں کو سزا اور کتنوں سے جرمانے وصول کئے گئے؟

(ج) کیا تعلیمی اداروں کی کینٹینوں پر مضر صحت اشیاء فروخت کرنے پر ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس یا پرنسپل کے خلاف بھی کارروائی کی گئی، جن کی اجازت سے یہ سب کچھ ہو رہا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں تعلیمی اداروں کے اندر اور باہر ناقص و مضر صحت اشیاء خوردونوش فروخت کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھے ہوئے ہیں تا کہ ان تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم نئی نسل تک تازہ، صاف ستھری و صحت مند خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے اور نئی نسل کو بیماریوں سے بچایا جا سکے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 2018 اور 2019 میں صوبہ بھر کے تعلیمی اداروں میں معیاری اشیاء خوردونوش کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کے تعلیمی اداروں کے اندر اور باہر موجود 5,301 کینٹینوں کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 2,702 کینٹینوں کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے اور ناقص و غیر معیاری اشیاء خوردونوش فروخت کرنے کی بنا پر 93 کینٹینوں کو سر بمہر کیا گیا جبکہ 118 کینٹینوں کو بھاری جرمانے عائد کیے گئے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں گاہے بگاہے تعلیمی اداروں کے ذمہ داران و سربراہان کو "پنجاب ایجوکیشنل انسٹیٹیوشنز فوڈ سٹینڈرڈز ریگولیشنز، 2017" کے تحت معیاری اور غیر معیاری خوراک سے متعلق آگاہی فراہم کرتی ہیں اور بعد از آگاہی، خلاف ورزی کی صورت میں تعلیمی اداروں کی کینٹینوں کے مالکان کے خلاف کارروائی عمل میں لاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

صوبہ میں ذخیرہ گندم سے متعلقہ تفصیلات

*2589: محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ کے پاس کتنی گندم اس وقت ذخیرہ ہے اس میں کتنی اوپن سٹاک اور کتنی کورڈ سٹاک میں ضلع وائز موجود ہے تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) ذخیرہ شدہ گندم پر روزانہ کی بنیاد پر کتنا سود و دیگر اخراجات آرہے ہیں؟

(ج) محکمہ کی کیا مجبوری تھی کہ گندم کا پرانا سٹاک سستے داموں بیچنا پڑا اور نئے سٹاک کے لئے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2019 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2019)

جواب

وزیر خوراک (الف) محکمہ کے پاس اس وقت 44,93,312 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ ہے۔ جس میں سے 20,53,732 میٹرک ٹن کورڈ سٹاک ہے جبکہ اوپن سٹاک

24,42,580 میٹرک ٹن اوپن گنجیوں میں ذخیرہ کردہ ہے۔ ضلع وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)اس وقت مبلغ 428ارب روپے کا قرض محکمہ خوراک کے ذمہ واجب الادا ہے۔ جس پر محکمہ 170.027 ملین (14.50 شرح فیصد) روزانہ کی بنیاد پر سود کی مد میں ادا کرتا ہے۔ اس وقت ذخیرہ شدہ گندم کی مقدار 44,93,312 ملین ٹن جس میں سے 33لاکھ ٹن رواں سال خرید کی گئی ۔گندم کی خریداری وغیرہ کے لئے محکمہ خوراک نے 108 ارب روپے قرض لیا تھا۔ موجودہ قرض کی رقم پر اوسطاً 12.40 فیصد مارک اَپ کی شرح سے روزانہ کی بنیاد پر مبلغ 36.690 ملین سود کی مد میں ادا کیا جارہا ہے۔

(ج) محکمہ خوراک ہر سال کاشتکاروں سے گندم کی خریداری کرتا ہے جس کے دو بنیادی مقاصد ہیں جس میں کاشتکار کو امدادی قیمت براہِ راست مہیا کرنا اور یقینی بنانا ہے۔ گندم کی بازاری قیمت کو مستحکم رکھنا ہے ۔پرانے سٹاک کی موجودگی میں نئے سٹاک کا خریدا جانا اضافی اخراجات کا باعث بنتا ہے جو کہ بڑھتی ہوئی شرح سود کی وجہ سے محکمہ کے مفاد میں نہ تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 ستمبر 2019)

## چیئرمین پنجاب فوڈ اتھارٹی کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*2706: محترمہ سمیرا کومل: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے چیئرمین کی تعیناتی کا طریق کار کیا ہے؟

(ب) چیئرمین کی تعیناتی کے لئے کتنی تعلیم، تجربہ اور قابلیت کا ہونا ضروری ہے۔

(ج) کیا موجودہ چیئرمین فوڈ اتھارٹی نے اپنے متعلقہ شعبے میں کسی یونیورسٹی سے ڈگری حاصل کی، اگر ہاں تو تفصیل بتائی جائے نہیں تو ان کو فوڈ اتھارٹی کا چیئرمین لگانے کی وجہ اور قابلیت بیان کی جائے۔

(تاریخ وصولی 9 جولائی 2019 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی کے چیئرمین کی تعیناتی کا طریقہ کار پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے سیکشن (2)4 اور (5)4 میں درج ہے ایکٹ ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(ج) چیئرمین کی تعیناتی کے لیے اہلیت پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ 2011 کے سیکشن (2)4 میں وضع کر دی گئی ہے۔ ایکٹ ضمنی نمبر (1) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ موجودہ چیئرمین کی تعیناتی پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ کے سیکشن 5 کو مدنظر رکھتے ہوئے قانون کے مطابق کی گئی ہے۔ موجودہ چیئرمین، پنجاب فوڈ اتھارٹی ممبر پنجاب اسمبلی ہونے کے ساتھ ساتھ ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن کی ڈگری کے حامل والا گریجوایٹ بھی ہیں نوٹیفیکشن ضمنی نمبر (2) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

لاہور: شالامار لنک مین روڈ پر کھانے کے ہوٹلوں سے متعلقہ تفصیلات

*2799: محترمہ کنول پرویز چودھری: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور کے علاقہ شالامار لنک مین روڈ پر واقع کھانے کے کتنے ہوٹل چل رہے ہیں؟

(ب)علاقہ فوڈ انسپکٹر نے جنوری 2019 تا مئی 2019 میں کتنے ہوٹلوں کے چالان کیے اور کل کتنا جرمانہ کیا گیا۔

(ج) کیا علاقہ کے ہر ہوٹل میں صارفین کے لیے فوڈ ڈیپارٹمنٹ کا شکایت نمبر واضح جگہ پر درج کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی یکم اگست 2019 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2019)

جواب

وزیر خوراک

(الف) شہر لاہور کے علاقہ شالامار لنک مین روڈ پر 8 ہوٹل و ریسٹورنٹ کام کر رہے ہیں۔

(ب) جنوری 2019 تا مئی 2019 تک پنجاب فوڈ اتھارٹی نے شالا مار لنک مین روڈ پر واقع کل 8 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کا معائنہ کیا۔ دوران معائنہ 5 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے۔ جبکہ ناقص و غیر معیاری اشیاء خورد و نوش تیار و فروخت کرنے کی بنا پر 1 ہوٹل / ریسٹورنٹ کو سربمہر کیا گیا اور 2 ہوٹلز / ریسٹورنٹس کو 29,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ٹال فری نمبر 80500-0800 ادارے کی ویب سائٹ پر موجود ہے اور پنجاب فوڈ اتھارٹی کی تمام فیلڈ وہیکلز پر بھی درج ہے۔ علاوہ ازیں الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر بھی گاہے بگاہے پنجاب فوڈ اتھارٹی کا ٹال فری نمبر 80500-0800 شکایات کے لیے نشر کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 ستمبر 2019)

لاہور محمد خان بھٹی

مورخہ 10 اکتوبر 2019 سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 11 اکتوبر 2019 محکمہ خوراک کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

| نمبر شمار | نام رکن اسمبلی | سوالات نمبر |
|---|---|---|
| 1 | چودھری اشرف علی | 1859-1334 |
| 2 | جناب محمد ارشد ملک | 1433-1421 |
| 3 | سید حسن مرتضیٰ | 1463 |
| 4 | جناب محمد طاہر پرویز | 1465 |
| 5 | محترمہ راحیلہ نعیم | 1800-1508 |
| 6 | ملک محمد احمد خان | 1739-1551 |
| 7 | جناب منیب الحق | 1621 |
| 8 | چودھری افتخار حسین چھچھر | 1622 |
| 9 | محترمہ رابعہ نسیم فاروقی | 1641 |
| 10 | محترمہ خدیجہ عمر | 1676 |
| 11 | محترمہ شعوانہ بشیر | 1784 |
| 12 | سید عثمان محمود | 1958-1957 |
| 13 | محترمہ کنول پرویز چودھری | 2799-2155 |
| 14 | محترمہ عنیزہ فاطمہ | 2201 |

| | | |
|---|---|---|
| 15 | محترمہ سلمیٰ سعدیہ تیمور | 2589-2328 |
| 16 | محترمہ سمیرا کومل | 2706 |

پندرھواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

# صوبائی اسمبلی پنجاب

## فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

## بروز جمعتہ المبارک 11 اکتوبر 2019

## بابت

## محکمہ خوراک

# صوبہ میں محکمہ خوراک کے پاس ذخیرہ شدہ گندم سے متعلقہ تفصیلات

**534: چودھری افتخار حسین چھچھر:** کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال 2018 کی گندم ابھی تک گوداموں میں پڑی ہوئی ہے اگر ہاں تو صوبہ کے تمام گوداموں میں اس وقت کتنی گندم موجود ہے؟

(ب) سرکاری گوداموں کی تعداد کیا ہے ہر گودام میں ذخیرہ گندم کی تفصیل بتائیں۔

(ج) حکومت نے گندم ذخیرہ کرنے کے لیے کیا پالیسی بنائی ہے اور کسانوں کو باردانہ کس پالیسی کے تحت فراہم کیا جاتا ہے۔

(د) کسانوں سے گندم خریدنے کا طریق کار کیا ہے اور حکومت کسانوں سے گندم خرید کر کہاں رکھے گی جبکہ گندم ذخیرہ کرنے کیلئے گوداموں میں کوئی گنجائش نہ ہے۔

(ہ) کیا حکومت گوداموں میں پڑی گندم برآمد یا فروخت کرنے اور نئی گندم خریدنے کے لیے واضح پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 11 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 22 مئی 2019)

## جواب

**وزیر خوراک**

(الف) یہ درست ہے کہ سال 2018 کی 9,54,238 میٹرک ٹن گندم گوداموں میں موجود ہے۔

(ب) محکمہ خوراک کے پاس 195 صوبائی ذخائر مراکز موجود ہیں ذخیرہ گنجائش کی تفصیل ضلع وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ خوراک پنجاب کے پاس اس وقت ذخیرہ گنجائش 1364,054 میٹرک ٹن ہے۔لہذا آئندہ خریداری گندم میں سے 1364,054 میٹرک ٹن گندم گوداموں میں ذخیرہ کی جائے گی اور بقیہ گندم کھلے آسمان تلے گنجیوں کی شکل میں ذخیرہ کی جائے گی۔کسانوں کو باردانہ گندم کاشت کی گرداوری کی بنیاد پر جاری کیا جاتا ہے۔محکمہ مال کی طرف سے تیار کردہ فہرستوں کی جانچ پڑتال پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کرتی ہے۔بعد ازاں اِن فہرستوں کی تصدیق PITB کرتی ہے۔

صوبائی کمیٹی مشتمل ایم پی اے صاحبان باردانہ فی ایکڑ کا فیصلہ کرتی ہے، محکمہ خوراک عملہ سنٹر کو آرڈنیٹر کی سفارش پر ترجیہی لِسٹ کے مطابق زمینداروں کو باردانے جاری کرتا ہے۔

(د) گندم کی خریداری کا طریقہ کار جز ،ج میں درج کیا گیا ہے۔یہ غلط ہے کہ گندم ذخیرہ کرنے کے لیے گوداموں میں کوئی جگہ نہ ہے، کیونکہ اس وقت محکمہ کے پاس 13,64,054 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود ہے۔

(ہ) گوداموں میں موجود گندم فوڈ سیکیورٹی کے طور پر موجود ہے۔حالیہ بارشوں اور ژالہ باری کے باعث جنوبی پنجاب میں گندم کی پیداوار بُری طرح متاثر ہوئی ہے۔اس طرح خریداری گندم کا مقررہ ہدف پورا کرنا بھی اتنا آسان نہیں رہا۔موجودہ ذخیرہ گندم سے خرید ہونے والی گندم صوبائی ضروریات کے لیئے میسر ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2019)

## پنجاب فوڈ اتھارٹی کا نومبر 2018 سے تاحال کیمیکل سے دودھ بنانے والے پلانٹ مالکان کے خلاف کارروائی سے متعلقہ تفصیلات

**731: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے نومبر 2018 سے اب تک لاہور میں کیمیکل سے دودھ بنانے والے کتنے پلانٹ پکڑے اور یہ پلانٹ کہاں کہاں پر واقع تھے اور ان پلانٹ و مالکان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ؟

(ب) نومبر 2018 سے اب تک لاہور کے اندر سپلائی ہونے والے دودھ میں سے کتنے لیٹر دودھ کیمیکل زدہ ہونے کی بنا پر ضائع کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 15 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

### جواب

### وزیر خوراک

(الف) لاہور میں کیمیکل سے دودھ بنانے والا کوئی یونٹ موجود نہ ہے۔لاہور میں 5 بڑے ڈیری پروڈکشن یونٹس کام کر رہے جن پر نومبر 2018 سے اب تک کی جانے والی کارروائیوں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

| نمبر شمار | پریمسز کا نام | تعداد انسپیکشن | اصلاحی نوٹس | سیلنگ | EPO | جرمانہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | اچھا فوڈز پرائیویٹ لمیٹڈ | 7 | 5 | 2 | 0 | 125,000 |
| 2 | پریمیئر ڈیری | 10 | 7 | 2 | 0 | 0 |
| 3 | ملاک ڈیری | 6 | 4 | 0 | 1 | 0 |
| 4 | گورمے فوڈز | 14 | 8 | 3 | 3 | 375,000 |
| 5 | الفضل فوڈز (ڈیری) | 5 | 4 | 1 | 0 | 0 |

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی نے نومبر 2018 سے اب تک شہر کے داخلی راستوں پر ناکے لگا کر لاہور کے اندر سپلائی ہونے والے 200,515 لیٹر دودھ کو چیک کیا۔دوران چیکنگ 4,066 لیٹر دودھ غیر معیاری / کیمیکل زدہ ثابت ہونے کی وجہ سے موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 ستمبر 2019)

## صوبہ میں منرل واٹر کی غیر رجسٹرڈ کمپنیوں سے متعلقہ تفصیلات

**732: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)اس وقت صوبہ بھر میں کتنی غیر رجسٹرڈ کمپنیاں منرل واٹر کی پیداوار دے رہی ہیں؟

(ب)ان کے خلاف کیاکارروائی کی گئی ہے اور ابتک ان کو کتنا جرمانہ کیا گیا ہے۔

(ج)ان میں سے کتنی کمپنیوں کو کارروائی کرتے ہوئے بند کروادیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 15جون 2019 تاریخ ترسیل 2اگست 2019)

**جواب**

**وزیر خوراک**

(الف)اس وقت صوبہ میں کوئی غیر رجسٹرڈ کمپنی منرل واٹر کی پیداوارنہ دے رہی ہے۔

(ب)(ج ) صوبہ میں اس وقت 17منرل واٹر کی کمپنیاں کام کر ہی ہیں۔پنجاب فوڈ اتھارٹی نے سالانہ سیمپلنگ شیڈول کے مطابق ان کمپنیوں کے پانی کے نمونہ جات لیبارٹری ٹیسٹنگ کے لیے بھجوائے۔بعداز لیبارٹری ٹیسٹنگ 17میں سے 07منرل واٹر کمپنیوں کے نمونہ جات پاس قرار پائے اور10کمپنیوں کوپانی کے نمونہ جات لیبلنگ و اینالیٹیکل بنیادوں پر فیل قرار پائے جانے پر اصلاحی نوٹس جاری کیے گئے۔جبکہ ایک منرل واٹر کمپنی کو پانی کا نمونہ سیڈیمینٹ(Sendiment) اور ہائی ٹربیڈیٹی(Turbidity) کی وجہ سے فیل قرار پائے جانے پر 50ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیااور دوبارہ سے پانی کا نمونہ لیبارٹری ٹیسٹنگ کے لیے بھجوایا گیا جوکہ بعدازں پاس قرار پایا۔

(تاریخ وصولی جواب 17ستمبر 2019)

## رواں سال گندم کی خریداری کے لیے کسانوں کو فی ایکڑ باردانہ کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

**747: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)رواں سال گندم کی خریداری کے لئے صوبہ بھر میں کسانوں کو باردانہ کے کل کتنے بیگز فراہم کئے گئے؟

(ب)ایک کسان کو فی ایکڑ کے حساب سے کتنے بیگ فراہم کئے گئے۔

(ج)کل کتنے کسانوں کو بیگز فراہم کئے گئے۔

(د)ایک بیگ کے اندر کتنی مقدار میں گندم موجود ہوتی ہے۔

(ہ)حکومت نے رواں سال میں کتنی مقدار میں گندم کسانوں سے خریدی۔

(تاریخ وصولی 11جون 2019 تاریخ ترسیل 2اگست 2019)

**جواب**

**وزیر خوراک**

(الف)رواں سال گندم کی خریداری کے لئے کُل 3,31,58,660 بوریاں (100 کلو گرام) کسانوں کوجاری کی گئیں ۔

(ب) ایک کسان کو گندم کی خریداری کے لئے 8بوریاں فی ایکڑ کے حساب سے باردانہ جاری کیا گیا۔

(ج) کُل 3,02,751 کسانوں کو باردانہ فراہم کیا گیا تھا۔

(د) جیوٹ باردانہ کی فی بوری میں 100 کلو گرام گندم آتی ہے جبکہ پولی پراپلین کی فی بوری میں 50 کلو گرام آتی ہے۔

(ہ) رواں سال کسانوں سے کُل 33,15,866 میٹرک ٹن گندم خرید کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 7اکتوبر 2019)

## حکومت کا گندم کے نجی گوداموں پر چھاپے اور اسکے نتیجہ میں تحویل میں لی گئی گندم سے متعلقہ تفصیلات

**748: محترمہ رابعہ نسیم فاروقی:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رواں سال 2019 کے ماہ اپریل، مئی اور جون میں حکومت نے کتنے نجی گوداموں پر چھاپے مارے اور وہاں سے کتنی مقدار میں گندم کو تحویل میں لیا؟

(ب) کیا جو گندم تحویل میں لی گئی وہ حکومت کی طرف سے فراہم کردہ باردانہ کے بیگز میں پیک تھی۔

(ج) جو گندم تحویل میں لی گئی کیا وہ متعلقہ پرائیویٹ لوگوں کو واپس کر دی گئی یا حکومت کی تحویل میں ہی ہے۔

(د) حکومتی تحویل میں لی گئی گندم کی قیمت کس کو ادا کی گئی تھی۔

(ہ) جن لوگوں سے گندم برآمد کرکے سرکاری تحویل میں لی گئی ان کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی 11 جون 2019 تاریخ ترسیل 2 اگست 2019)

### جواب

### وزیر خوراک

(الف) دورانِ ماہ اپریل تا جون 2019 حکومت نے 1809 چھاپے مارے اور 108315.85 میٹرک ٹن گندم تحویل میں لی گئی۔
تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) تحویل میں لی گئی گندم پرائیویٹ باردانہ میں تھی جس کو سرکاری باردانہ میں پلٹائی کر وا کر خریداری کی گئی۔

(ج) متعلقہ گندم کی خریداری کر کے اس کی قیمت متعلقہ مالکان کو ادا کر دی گئی۔

(د) حکومتی تحویل میں لی گئی گندم کی قیمت متعلقہ مالکان کو ادا کر دی گئی۔

(ہ) گندم کو سرکاری تحویل میں لے کر مراکز خرید گندم پر سٹور کرنے کے بعد مالکان کو اس کی قیمت ادا کر دی گئی اور برآمدگی کے بعد کوئی کارروائی عمل میں نہ لائی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 7اکتوبر 2019)

لاہور — محمد خان بھٹی

مورخہ 9اکتوبر 2019 — سیکرٹری